REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۶ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۶/۱۱ ۶ احسان ۱۳۳۶ ہش ۶ جون ۱۹۵۷ء نمبر ۱۳۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"تاحال دردِ نقرس اور بخار کی شکائت ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مصر نے برطانیہ سے پھر تجارت شروع کر دی

وزارتِ خزانہ نے تجارتی لین دین شروع کرنیکے بارے میں ضروری ھدایات دیدیں

قاہرہ ۵ جون۔ مصر نے برطانیہ سے پھر تجارت شروع کر دی ہے۔ مصری وزارتِ خزانہ نے برطانیہ کے ساتھ تجارتی لین دین شروع کرنے کے متعلق وزارت تجارت اور دوسرے متعلقہ محکموں کو ضروری ھدایات جاری کر دی ھیں اور انھیں لکھا ھے کہ برطانیہ کے ساتھ تجارتی تعلقات بحال کرنے کے بارہ میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس پر عمل درآمد شروع کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مصر اور برطانیہ نے ایک دوسرے کو متعدد مراعات دینے کا فیصلہ کیا ہے اس طرح گزشتہ سال مصر پر برطانوی اور فرانسیسی حملے کے بعد سے دونوں ملکوں کے درمیان جو روک واقع ہو گئی تھی۔ وہ اب بڑی حد تک دور ہو گئی ہے۔ یاد رہے پچھلے ماہ برطانیہ اور مصر کے نمائندوں کے درمیان تجارتی تعلقات بحال کرنے کے بارے میں بات چیت ہوئی تھی۔ اس کے نتیجہ میں ہی اب تجارتی لین دین شروع کیا جا رہا ہے۔

عرب لیگ نے اقتصادی اتحاد کا منصوبہ منظور کر لیا

اس منصوبہ کو پانچ سال کے عرصہ میں عملی جامہ پہنایا جائیگا

قاہرہ ۵ جون۔ عرب لیگ کی اقتصادی کونسل نے جس کا سالانہ اجلاس کل قاہرہ میں اختتام پذیر ہوا ہے۔ عرب ممالک کے لئے ایک اقتصادی اتحاد کا منصوبہ منظور کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت عرب ملکوں کے درمیان آزاد تجارت۔ اشیاء کے تبادلے اور عرب باشندوں کے لئے ایک دوسرے کے ہاں کام مہیا کرنے کے بارے میں سفارشات کی گئی ہیں۔ کونسل نے تیل کی پالیسیوں کو ایک ہی نہج پر لانے کی بھی سفارش کی ہے۔ اور اس سلسلہ میں اس بات پر خاص زور دیا ہے۔ کہ عرب ملکوں کو باہم مل کر تیل بردار جہازوں کا اپنا ایک علیحدہ بیڑا بنانا چاہیئے تاکہ تیل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ باسانی پہنچایا جا سکے۔ اور اس بارہ میں دوسروں کا دست نگر نہ ہونا پڑے۔ اقتصادی ترقی کے لئے عربوں کی ایک مالی تنظیم قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کو پانچ سال کے عرصہ میں عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ منصوبے کے عملی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

نہایت ضروری اعلان

احباب کو اخبارات کے ذریعہ علم ہو گیا ہوگا کہ انفلوئنزا کی وبا مشرقِ بعید سے شروع ہو کر ہندوستان پہنچ چکی ہے۔ اور پاکستان میں بھی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے دوست بیرون ملک اور اندرون ملک سے تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور انفلوئنزا کی بیماری بات چیت سے بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس لئے دوستوں کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی دوست کو جنکو ہلکا سا بھی نزلہ یا چھینکوں کی تکلیف ہو خواہ وہ بیرون ملک سے تشریف لائے ہوں یا اندرون ملک سے ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق حضور سے ملاقات کی قطعاً اجازت نہیں دی جائیگی۔ احباب سختی سے اس کی پابندی کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

ظاہر شاہ روس کا دورہ کرینگے

نئی دہلی ۵ جون۔ افغان سفارت خانے نے یہاں اعلان کیا ہے۔ کہ افغانستان کے فرمانروا محمد ظاہر شاہ جولائی کے مہینے میں روس کا دو ہفتہ تک سرکاری دورہ کریں گے۔ ان کا یہ دورہ ۱۵ جولائی سے شروع ہوگا۔ ظاہر شاہ روسی صدر مارشل ورشیلوف کے مہمان ہوں گے۔

فیروز خان نون ۱۱ جون کو امریکہ روانہ ہو رہے ہیں

کراچی ۵ جون۔ سلامتی کونسل میں یارنگ رپورٹ پر غور کے وقت پاکستان کا کیس وزیر خارجہ جناب ملک فیروز خان نون پیش کریں گے۔ آپ اس ماہ کی ۱۱ تاریخ کو کراچی سے نیویارک روانہ ہو رہے ہیں۔

امریکہ معاہدۂ بغداد کی پوری رکنیت اختیار نہیں کرے گا

واشنگٹن ۵ جون۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ نے سردست معاہدۂ بغداد میں پورے رکن کی حیثیت سے شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

معاہدۂ بغداد کی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث

کراچی ۵ جون۔ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا آج پھر اجلاس ہو رہا ہے۔ خیال ہے آج کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر بھی غور کیا جائے گا۔ آج معاہدے کی فوجی کمیٹی کا بھی اجلاس ہو رہا ہے۔

غانا اور امریکہ میں فنی تعاون

عکرہ ۴ جون۔ امریکہ اور افریقہ کی نئی آزاد مملکت غانا نے کل یہاں فنی تعاون کے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ جون ۵۷ء

تخریبی عناصر کی حمایت

روزنامہ کوہستان کے ایڈیٹر ابوصالح صاحب اصلاحی فرزند ارجمند مولوی امین احسن اصلاحی جو مودودی صاحب کے دست راست ہیں نے اور روزنامہ آفاق کے ایڈیٹر میاں نور احمد صاحب سابق ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز نے کچھ عرصہ سے احمدیوں اور ان کے موجب الاحترام امام کے خلاف پھر احراریوں کی اعانت کے طور پر ناحق افترائیں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ ہم ان دونوں صاحبان کے تعلق میں صرف اتنا پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ابوصالح صاحب کوہستان کے نگران جناب نسیم حجازی صاحب اور مالک اور میاں نور احمد صاحب جناب سعید سہگل مالک آفاق کی تائید اور رضامندی سے ایسا کر رہے ہیں۔ اگر نہیں تو ہم یہ نہیں سمجھتے کہ وہ بھی ذمہ دار ہیں۔ . . . . کیونکہ یہ حکومت کا کام . . . ہے۔ البتہ ہم یہ ضرور کہیں گے۔ کہ وہ اس احکم الحاکمین کے سامنے قیامت کے دن برابر کے جوابدہ ہیں۔ جس کے سامنے انہیں ایک دن لازماً حاضر ہونا ہے۔

یاد رہے کہ یہ لوگ اسلام اور مسلمانوں کی قطعاً کوئی خدمت نہیں کر رہے بلکہ قوم اور ملک کو سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اور کوئی پاکستانی ایسی تخریبی سرگرمیوں کی حمایت نہیں کر سکتا۔ ملک کی سیاسیات سے ہمیں بطور ایک پارٹی کے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے اور جیسا کہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں اچھی طرح واضح کیا گیا ہے۔ بعض عاقبت نااندیش لوگ نادانی سے اپنا سیاسی وقار بحال کرنے کے لئے احمدیوں کے خلاف پراپیگنڈہ کو اپنا مشغلہ بنانا ضروری سمجھتے ہیں۔ اور وہ اسباب کی پرواہ نہیں رکھتے کہ اس طرح وہ ملک و قوم کو سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہی سخت خطرناک ہے۔ چہ جائیکہ ان کی اعانت کی جائے۔

جیسا کہ ہمارا خیال ہے بہت ممکن ہے کہ یہ دونوں ایڈیٹر صاحبان صرف اپنے ذاتی ذوق اور مفاد کے پیش نظر ایسا کر رہے ہوں اور ان کے نگران اور مالکان اس سے بے خبر ہوں اور اغلب یہی ہے کیونکہ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ایسے ذمہ دار لوگ دیدہ و دانستہ اپنی پوزیشن کو اس خطرہ میں ڈال سکتے ہیں۔ عقائد میں فرقہ وارانہ کشمکش کسی بھی سنجیدہ اور ملک و قوم کے بہی خواہ پاکستانی لیڈر کی پالیسی نہیں ہو سکتی۔ ایک ایسے اسلامی ملک میں جہاں متعدد فکر کے منظم مکاتب موجود ہوں اور جن کی باہمی تلخیاں پہلے ہی قتل و غارت کی حد تک پہنچی ہوئی ہوں جیسا کہ حالیہ واقعات سے ظاہر ہے۔ جو لورالائی۔ بہاول پور۔ پشاور میں ہوئے ہیں اور جیسا کہ گذشتہ فسادات پنجاب سے اچھی طرح واضح ہوتا ہے کوئی نادان سے نادان فرد قوم بھی ایسی جسارت کرنے سے پہلے کئی بار سوچتا ہے۔ . . . .

. . . . ہم یہ تو سمجھتے ہیں کہ مودودی صاحب چونکہ آئندہ انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں انہیں ووٹ عامہ حاصل کرنے کے لئے مذہبی بنا پر قوم میں تفریق و تشتت پیدا کرنے والے اقدامات سے پرہیز نہیں ہو سکتی اور ان کے لئے بلحاظ حالات اور اپنی خاص ذہنیت کے تقاضوں سے یہ ضروری ہے کہ وہ اس فتنہ کو اپنے لئے کارآمد بنانے کے لئے ایک بار پھر کوشش کریں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کی طرح اب بھی اس مغالطہ میں گرفتار ہیں کہ وہ احراریوں اور دوسرے مخالفین احمدیت اہل علم اور بارسوخ حضرات کو اپنی مرضی کے ماتحت جس طرح چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

وہ اس مغالطہ کا خمیازہ پہلے بھی اٹھا چکے ہیں۔ لیکن لیڈری کا مزہ ایسا نہیں ہے کہ پے در پے ٹھوکریں کھانے سے بھی کرکرا ہو جائے سیاسی اقتدار کی ہوس اور طالع آزمائی کا چسکا بری بلا ہے ؎

یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے

اگرچہ ہم شگون پرست نہیں ہیں لیکن مودودی صاحب کی جماعت کی ہسٹری کے پیش اسباب کا قائل ہونا پڑتا ہے کہ آپ نے جس کاروبار میں بھی کسی کے ساتھ ہمدردی اور ہمنوائی کا تہیہ کیا ہے۔ اس کا ضرور بیڑا غرق ہوتا رہا ہے۔ ایک معمولی مثال ہے کہ جب تک آپ کی جماعت اسلامی مسلم لیگ کے خلاف رہی ہے۔ وہ پھلتی پھولتی رہی ہے۔ اور ایڑی چوٹی کا زور لگانے پر بھی مودودی صاحب اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے تھے۔ لیکن جب سے انہوں نے پینترا بدلا ہے۔ اور مسلم لیگ کی خیر خواہی شروع کی ہے۔ اس کا سورج غروب ہی ہوتا چلا گیا ہے۔ پہلے تو مشرقی پاکستان میں اس کا تیا پانچا ہوا۔ پھر مغربی پاکستان میں بھی اس کا بیڑا غرق ہوا۔ اور آئندہ یہ خیر خواہی خدا جانے مسلم لیگ کو کیا رنگ دکھائے۔

یہ صرف ایک چمکتی ہوئی مثال ہے دوسری چمکتی ہوئی مثال احرار کی تحریک کا حشر ہے۔ جب تک مودودی صاحب ان سے نہیں ملے تھے۔ تحریک کی خیر تھی۔ یعنی ؎

بڑا لطف تھا تیرے جور و ستم تک
ستم کر گئی ہے تری مہربانی
وہ مجنوں نہیں کوئے لیلے کے قابل
بیاباں کی جس نے نہیں خاک چھانی

احراری حضرات نے تو مدتوں کی بیابانوں کی خاک چھان کر اپنی بحالی وقار کا اندوختہ جمع کیا تھا مگر مودودی صاحب کی چند دنوں کی رفاقت نے ان کے سارے کئے کرائے پر پانی پھیر دیا۔ مودودی صاحب کی یہ پالیسی جیسا کہ پنجابی میں کہتے ہیں وہ "چور نوں کہنا لگ نے سادھ نوں کہنا جاگدا رہیں" (یعنی چور سے کہنا کہ چوری کرے اور مالک سے کہنا کہ چور آیا ہے ہوشیار رہو) ایسے تلخ حالات پر منتج ہوئی جس کا احراریوں کو شائد سان گمان بھی نہ تھا۔ احراری بے شک شورش پسند ہیں۔ لیکن وہ ایک حد سے آگے شاید نہیں جانا چاہتے تھے اور نہ باقی اہل علم حضرات چاہتے تھے۔ مگر مودودی صاحب نے ہندو مسلم فسادات کی مثال دے کر آخر مارشل لاء تک نوبت پہنچا کر چھوڑی۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔ مندرجہ ذیل مکتوب بنام ایڈیٹر نوائے پاکستان

"جماعت اسلامی اور الیکشن"

کئی اخبارات سے پتہ چلا ہے جماعت اسلامی نے آمدہ الیکشنوں میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے یہ پڑھ کر سخت حیرانی ہوئی ہے اور یہ سمجھ نہیں سکا کہ وہ جماعت جو کافی عرصہ سے "اعتکافی دن" گزار رہی تھی۔ ایک دم الیکشن میں حصہ لینے کے لئے کس طرح میدان عمل میں آگئی ہے۔ میرے ناقص خیال میں اکابرین جماعت اسلامی کا یہ فیصلہ انتہائی غیر دانشمندانہ ہے کیونکہ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران جماعت اسلامی اور ان کے نام نہاد "امیر" کی شرمناک کارکردگی جو غداری کے مترادف ہے عوام ابھی تک نہیں بھولے۔ اور نہ بھول سکتے ہیں۔ اگر جماعت اسلامی سمجھتی ہے کہ عوام ان کی یہ غداری بھول گئے ہیں اور انہیں ووٹ دیں گے۔ تو یہ ان کی بہت بڑی بھول ہے۔ عوام کسی حالت میں ایسے ملت دشمنوں کو برداشت نہیں کر سکتے اور ووٹ دینا تو بہت بڑی بات ہے۔ بہتر ہے کہ جماعت اسلامی اپنے اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ اور عوام اور بیماروں کا بٹورا ہوا روپیہ اس کام پر خرچ کرے

(محمد علی شوق جالندھری۔ [illegible])

(نوائے پاکستان مورخہ ۲ جون ۵۷ء)

سو بات یہ ہے کہ اگرچہ مودودی صاحب تو اسی سوراخ میں دوبارہ ہاتھ ڈالنا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیں

(باقی صفحہ ۳ پر)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے معجزہ "خلق طیر" کی حقیقت

قرآنی بیان کی تاریخی عظمت!

مستشرقین کے اعتراضات کا رد

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۱۱۰ چوبرجی پارک لاہور

قرآن مجید میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے بینات و معجزات میں سے ایک معجزہ بایں الفاظ بیان ہوا ہے:۔

انی قد جئتکم بآیۃ من ربکم انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر۔ فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ (آل عمران)

دیکھو میں تمہارے پروردگار کی نشانی لے کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ میں تمہارے لئے مٹی سے ایسی چیز بناتا ہوں۔ جو پرند کی سی صورت رکھتی ہے۔ پھر میں اسکے اندر پھونکتا ہوں۔ پس وہ اللہ کے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کے ایک ظاہری معنے بیان فرماتے ہیں اور ایک روحانی معنے ظاہری معنوں کے لحاظ سے مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو یہ معجزہ دیا گیا کہ مٹی کے پرندوں میں جب وہ پھونک مارتے۔ تو ان کے اندر ایک طیرانی کیفیت پیدا ہو جاتی "انسان کی روح میں یہ خاصیت ہے کہ وہ اپنی زندگی کی گرمی ایک جماد پر جو بالکل بے جان ہے ڈال سکتی ہے۔ تب جماد سے وہ بعض حرکات صادر ہوتی ہیں۔ جو زندہ سے صادر ہوا کرتی ہیں" چنانچہ یہ معجزہ خلق طیر بھی حضرت مسیح ناصری کی روح کی تاثیر سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بے جان پرندے زندہ ہو کر اڑنے لگتے۔ بلکہ تخلیق طیر کے معجزہ کو یونہی سمجھئے جیسے حضرت موسےٰ کا عصا جو کہ ایک خشک لکڑی تھی عارضی طور پر سانپ کی شکل میں متحرک ہو گیا۔ اسی طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی روحانی تاثیر سے بے جان مٹی کے پرندہ میں حرکت پیدا ہو کر ایک آنی نظارہ اس کی پرواز کا نظر آ جاتا تھا ویسے وہ مٹی کی مٹی ہوتا۔ یہ خیال باطل ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام مٹی کے پرندوں میں جان ڈال دیتے۔ اور وہ دوسرے زندہ پرندوں میں شامل ہو جاتے۔

بایں صورت تشابہ فی الخلق واقعہ ہوتا ہے۔ جو کہ قرآنی آیات محکمات کے سراسر خلاف ہے۔

ام جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیھم (الرعد۔ ۲)

کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا کوئی ایسے شریک بنا رکھے ہیں۔ جنہوں نے خدا کی طرح کوئی چیز پیدا کی ہو۔ اور وہ چیز خدا کی مخلوق کیساتھ مل جل گئی ہو۔ پس یہ تو کسی صورت میں مانا نہیں جا سکتا کہ حضرت مسیح ناصریؑ نے ایسے ہی پرندے پیدا کئے جیسے اللہ تعالےٰ کی مخلوق ہے قرآن کریم محکم طور پر اصول باندھ چکا ہے کہ خلق اشیاء صرف خاصہ باری تعالےٰ ہے۔ بالخصوص جن لوگوں کو من دون اللہ معبود مانا گیا ہے۔ انہوں نے کبھی کسی چیز کو پیدا نہیں کیا (النحل ۱۹) ہاں معجزہ کے طور پر عصائے موسےٰؑ کیطرح آن کی آن میں کسی چیز میں حرکت یا پرواز کا آنا ممکن ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم میں پرندے بنانے کا ذکر بر وجہ حقیقت نہیں ہے اور نہ خدا تعالےٰ نے اس قصہ کے ذکر کرنے کے وقت فرمایا ہے کہ وہ پرندے خدا تعالےٰ کے اذن سے زندہ ہو جاتے تھے۔ بلکہ فرمایا ہے فیکون طیراً باذن اللہ۔ یعنے خدا کے اذن سے اڑنے والے ہو جاتے تھے۔ اب لفظ "فیکون" اور لفظ "طیراً" پر غور کرو۔ کہ اللہ تعالےٰ علیم و حکیم نے ان دو لفظوں کو کیوں اختیار کیا۔ اور فیصیر حیاً (یعنے زندہ ہو جاتے تھے) کے لفظ کو کیوں چھوڑ دیا۔ اس جگہ سے ثابت ہوا کہ یہاں اللہ تعالےٰ نے اپنی حقیقی پیدائش کی طرح مسیح کی پیدائش کا ارادہ نہیں کیا۔ اور اس امر کی یہ بات بھی موید ہے جو تفسیروں میں بعض صحابہ سے روایت ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام کا پرندہ صرف لوگوں کے سامنے اڑتا تھا۔ اور جب وہ نظروں سے غائب ہوتا تو زمین پر گر پڑتا تھا۔ اور موسےٰ علیہ السلام کے عصا کی طرح اپنی اصلی خلقت پر آ جاتا تھا۔ اور ایسا ہی مسیح علیہ السلام کا زندہ کرنا بھی تھا۔ پس کہاں حقیقی زندگی اور کہاں مجازی"

(نور الحق حصہ اول)

اس آیت کے روحانی معنوں کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف اکثر استعارات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے ان آیات کے روحانی طور پر یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ مٹی کی چڑیوں سے مراد وہ امی اور نادان لوگ ہیں۔ جن کو حضرت عیسےٰؑ نے اپنا رفیق بنایا۔ گویا اپنی صحبت میں لے کر پرندوں کی صورت کا خاکہ کھینچا۔ پھر ہدایت کی روح ان میں پھونک دی۔ جس سے وہ پرواز کرنے لگے۔"

(ازالہ اوہام)

اس وضاحت سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا معجزہ خلق طیر اپنے اندر ظاہری اور روحانی دونوں حقیقتیں لئے ہوئے ہے۔ بلکہ ظاہری معجزہ روحانی معجزہ کے لئے بطور نشان کے ہے۔ چونکہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے انفاس طیبہ کے ذریعہ حواریوں نے جو کہ طینی طبع رکھتے تھے پرندوں کی طرح تربیت حاصل کرنا تھی۔ جس کے نتیجہ میں انہیں آسمان روحانیت میں پرواز کرنا تھا۔ اس روحانی احیاء کے ثبوت کے لئے ایک ظاہری نشان بھی اسی کیفیت کے مشابہ آپ کو عطا کیا گیا۔ تاکہ کمزور طبائع شک و تردد میں مبتلا نہ رہیں۔ اور اطمینان قلب ان کو حاصل ہو سکے

مستشرقین کا اعتراض

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے معجزہ خلق طیر کے قرآنی بیان پر مستشرقین کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہے۔ کہ یہ معجزہ اناجیل اربعہ میں بیان نہیں ہوا۔ اس کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ طفولیت مسیح سے تعلق رکھنے والی بعض وضعی اناجیل میں جو کہ عرب میں مشہور تھیں۔ یہ معجزہ اس صورت میں لکھا ہے کہ مسیح نے بچپن میں دکھایا۔ انہی وضعی اناجیل کا قصہ جو کہ ان کے بعض عربی تراجم کے ذریعہ عرب میں مشہور تھا قرآن مجید نے لے کر حضرت مسیح ناصری کی نبوت کے آیات و بینات میں داخل کر دیا (ملاحظہ ہو تیا۔ سیح الاسلام ٹسڈل ص ۱۱۴ و ص ۱۱۸ (اردو)

مستشرقین کے اس اعتراض کے جواب سے پہلے قرآنی قصص کو سمجھنے کے لئے ایک نکتہ مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ قرآن مجید کا یہ اسلوب طریق ہے کہ وہ بعض دفعہ واقعہ کی غلط صورت کے رد کے لئے اس واقعہ کی اصل صورت بیان کر دیتا ہے۔ اور مروجہ غلط صورتوں کا رد خود بخود ہو جاتا ہے۔ کہ جہاں وہ ضرورت سمجھتا ہے غلط باتوں کی نشان دہی بھی کر دیتا ہے۔ یہاں قرآن مجید نے حضرت مسیح ناصری کے ایک معجزہ کو جو کہ غلط رنگ میں مشہور تھا اس کی صحیح صورت میں پیش کیا ہے۔ عیسائی اپاکرفل لٹریچر جو بعض اناجیل طفولیت مسیح سے

تعلق رکھتی ہیں۔ ان میں سے ایک انجیل "توماکی انجیل" ہے۔ یہ انجیل ایم۔ آر جیمس کی کتاب "دی اپاکرفل نیو ٹسٹامنٹ" میں شامل ہے اس میں خلق طیر کا معجزہ بایں الفاظ لکھا ہے:۔

"یسوع مسیح جو کہ پانچ برس کا تھا سرراہ ایک گدلے چشمے کے کنارے کھیل رہا تھا۔ وہ بہتے پانی کو حوضوں میں جمع کردیتا۔ اور پھر محض ایک کلمہ کے زور سے ان کو آن کی آن میں پاک اور خالص کر ڈالتا۔ اور وہ اس کے کلام کے تابع تھے پھر اس نے تھوڑی سی گیلی مٹی لی اور بارہ چڑیاں بنائیں۔ اور یہ روز سبت کا روز تھا اس کے ساتھ اور بہت سے لڑکے کھیلتے تھے۔ ایک یہودی نے دیکھا کہ یسوع سبت کے روز کھیل رہا ہے۔ وہ فوراً اس کے باپ یوسف کے پاس گیا۔ اور کہا دیکھ تیرا بیٹا چشمہ کے کنارے پر ہے اور مٹی لے کر اس نے بارہ چڑیاں بنائی ہیں اور سبت کی حرمت نہیں کرتا۔ یوسف اس جگہ آئے تو دیکھا انہوں نے ڈانٹ کر کہا تو کیوں سبت کے روز وہ کام کرتا ہے جو جائز نہیں۔ یسوع نے تالی بجا دی اور چڑیوں کو آواز دے کر کہا اڑ جاؤ اور یہ بھی کہا کہ اپنی زندگی میں مجھے یاد رکھنا۔ چڑیاں اڑیں اور چوں چوں کرتی ہوئی چل دیں اور جب یوسف نے یہ دیکھا تو وہ حیران و ششدر رہ گیا۔"

(صفحہ ۴۹ و ۵۰)

واقعہ کی یہ صورت تھی جو کہ توما کی انجیل کے عربی ترجمہ کے ذریعہ عرب کے عیسائیوں میں مشہور رہی مستشرقین یہ کہتے ہیں کہ قرآن مجید نے اسی وضعی قصہ کو جو کہ توما کی انجیل میں بیان ہوا ہے درج کردیا۔ ادنےٰ غور و فکر سے یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ یہ دعوےٰ سراسر باطل ہے۔ قرآن مجید اور انجیل توما کے بیان کو ایک نظر دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے انجیلی قصہ کی اصلاح کی ہے نہ کہ نقل

توما کی انجیل میں بیان ہوا ہے کہ یہ معجزہ پانچ سال کی عمر میں ظاہر ہوا۔ قرآن مجید حضرت مسیح ناصری کے دعوئے نبوت کے نشانات میں سے ایک نشان اسے قرار دیتا ہے۔ انجیل میں یہ لکھا ہے کہ مسیح کے اذن سے مٹی کی چڑیاں حقیقی زندگی پا گئیں۔ وہ چہچہاتے ہوئے اڑ گئیں۔ یسوع نے چڑیوں کو کہا "اپنی زندگی میں مجھے یاد رکھنا۔" قرآنی بیان ان لغویات سے پاک ہے۔ قرآن مجید صرف یہ بتاتا ہے کہ حضرت مسیحؑ کے نفخ روح سے بے جان مٹی کی چڑیوں میں مسیح کے اذن سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے اذن سے ایک طیرانی کیفیت پیدا ہوتی تھی۔ یہ کہیں نہیں لکھا کہ وہ واقعی زندہ ہو جاتی تھیں۔ یا وہ بولنے لگتیں اور دوسرے پرندوں میں شامل ہو کر اپنی زندگی کے دن بسر کرنا شروع کر دیتیں

قرآن مجید اور عیسائی روایت کے اس موازنہ سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے عیسائی روایت کو محض نقل نہیں کیا۔ بلکہ اس کی ہر رنگ میں اصلاح کی ہے۔ اور واقعہ کی اصل صورت سے دنیا کو پہلی دفعہ روشناس کیا ہے۔ عیسائی روایت کا مقصد وحید الوہیت مسیح کا ثابت کرنا ہے۔ اس کا لب لباب یہ ہے کہ حضرت مسیح ناصری اپنے اذن سے مٹی کے پرندوں میں جب جان ڈال دیتے۔ تو وہ چہچہاتے ہوئے اڑ جاتے۔ اور زندہ پرندوں میں شامل ہو کر اڑنا شروع کر دیتے اور اپنے پیدا کرنے والے کی یاد کو زندہ رکھتے تھے

قرآن مجید نے واقعہ کی اس صورت کو پیش نہیں کیا بلکہ صرف اتنی بات بتائی ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری محض اللہ تعالےٰ کے اذن سے نفخ روح کے نتیجہ میں بے جان پرندوں میں ایک طیرانی کیفیت پیدا کر دیتے۔ کہیں ذکر نہیں کہ یہ پرندے حقیقی زندگی پا جاتے۔ اور نہ یہ ذکر ہے کہ زندہ پرندوں میں شامل ہو کر انہیں میں مل جل جاتے۔ جس طرح حضرت موسےٰؑ کے عصا کا بننے والا سانپ ایک آنی نظارہ تھا جو کہ دکھایا گیا اسی طرح حضرت مسیح ناصری کا معجزۂ خلق طیر مٹی کے پرندوں کی حقیقی زندگی پر محمول نہیں کیا جا سکتا صاف ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے عیسائی روایت کی مبالغہ آمیزی کی تصحیح کی ہے نہ کہ نقل

(باقی)

محفل میں پھر چراغِ محبت جلا تو ہے

بیگانہ گر زمانہ ہے اپنا خدا تو ہے
گر آشنا نہیں کوئی اک آشنا تو ہے

پروانے کیوں نہ رقص میں آ آ کے ہوں فدا
محفل میں پھر چراغِ محبت جلا تو ہے

ہم کس طرح کہیں کہ ہمیں کچھ نہیں ملا
محمودؓ سا عظیم خلیفہ ملا تو ہے

ناحق کے پاس اگرچہ نہیں ہے کوئی دلیل
دشنام تو ہے سخرہ تو ہے افترا تو ہے

مانا کہ میرا بازوئے ہمت ہے ناتواں
تنویرؔ پر قوی مرا دستِ دعا تو ہے

میری علالت

(از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سکندرآباد دکن)

الفضل میں میری بیماری کی اطلاع میرے قلم سے شائع ہوئی تھی۔ اس پر مخلص احباب کے کثیر التعداد خطوط ملے جن میں ان کے محبت آمیز جذبات کی ترجمانی اور میری صحت کے لئے دعاؤں کی اطلاع تھی۔ میں الحمد للہ اس قابل ہوں کہ ان دوستوں کو اطلاع دوں کہ اللہ تعالیٰ کے محض فضل نے ان کی دعاؤں میں تاثیر پیدا کر دی۔ اور میری حالت پہلے سے بہت بہتر ہے تشویش کا بظاہر کوئی موقعہ نہیں۔ ڈاکٹر نے طبی معائنہ کے بعد کہا۔ اب علاج کی ضرورت نہیں آپ اچھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے اور صحت بخش اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ میں ان تمام دوستوں کا شکر گذار ہوں۔ اور سب سے بڑھ کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا کہ ان کے خطوط میرے لئے ہمت افزا اور ان کی دعائیں ممد صحت ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی عمر میں برکت دے۔ آمین

خاکسار عرفانی

اشاعت فحشاء میں حصہ لینا ہلاکت کی راہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

(از مکرم عبدالکریم صاحب ورک پشاور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پر معارف کتاب تریاق القلوب کے چند اقتباس ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ یہ اقتباس ان لوگوں کو بغور پڑھنے چاہئیں۔ جو شریعت اسلامیہ کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے اشاعت فحشاء میں حصہ لیتے ہیں اور اتہامات لگانے میں ذرا بھی جھجک محسوس نہیں کرتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام آیت ومن یکسب خطیئۃ او اثماً ثم یرم بہ بریئاً فقد احتمل بھتاناً و اثماً مبیناً اور والذین یرمون المحصنٰت ثم لم یاتوا باربعۃ شھداء ۔ ۔ ۔ واولٰئک ھم الفاسقون کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ خدائے عزوجل نے بری کے لفظ سے اس شخص کو مراد لیا ہے جس پر کوئی گناہ ثابت نہ ہو اگر کوئی ہمارے اس بیان کی مخالفت کرکے یہ کہے کہ اس جگہ بری کے لفظ کے یہ معنے مراد نہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ ایسے شخص پر گناہ لگاوے۔ جس نے شہادتوں کے ذریعہ عدالت میں اپنا بے گناہ ہونا بپایۂ ثبوت بہم پہنچا دیا ہو۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تو یہ معنے سراسر فاسد اور قرآن شریف کی منشاء کے صریح مخالف اور ضد ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور یہ معنے باتفاق تمام گروہ اسلام باطل ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اسی آیت کے مفہوم کی مؤید قرآن شریف کی وہ آیت ہے جو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سورۃ النور کی تیسری آیت ہے۔ فرمایا:۔ والذین یرمون المحصنٰت ثم لم یاتوا باربعۃ الشھداء ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ واولٰئک ھم الفاسقون۔ اگر ۔ ۔ ۔ ۔ بری کے لفظ کا مصداق صرف وہ شخص ہو سکتا ہے کہ جس پر اول فرد قرارداد جرم لگائی جائے اور پھر گواہوں کی شہادت سے اس کی صفائی ثابت ہو جائے اور استغاثہ کا ثبوت ڈیفینس کے ثبوت سے ٹوٹ جائے۔ تو اس صورت میں یعنی اگر بری کے لفظ میں جو آیت ثم یرم بہ میں ہے۔ یہی منشاء قرآن کا ہے۔ تو کسی عورت پر مثلاً زنا کی تہمت لگانا جرم نہ ہوگا۔ بجز اس صورت کے کہ اس نے معتبر گواہوں کے ذریعہ عدالت میں ثابت کردیا ہو کہ وہ زانیہ نہیں۔ اور اس سے لازم آئے گا۔ کہ ہزارہا مستور الحال عورتیں جن کی بدچلنی ثابت نہیں۔ حتیٰ کہ نبیوں کی عورتیں اور صحابہ کی عورتیں اور اہل بیت میں سے عورتیں تہمت لگانے والوں سے بجز اس صورت کے مخلصی نہ پاسکیں اور نہ بری کہلانے کی مستحق ہو سکیں۔ جب تک کہ عدالتوں میں حاضر ہو کر اپنی عفت کا ثبوت نہ دیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے تو بار ثبوت الزام لگانے والوں پر ہی رکھا ہے اور ان کو بری اور محصنات کے نام سے پکارا ہے۔ جیسا کہ اسی آیت ثم لم یاتوا باربعۃ شہداء سے سمجھا جاتا ہے اگر کسی مخالف کو نبیوں کی عورتوں اور صحابہ کی عورتوں اور تمام شرفا کی عورتوں کی ہماری مخالفت کی وجہ سے کچھ پرواہ نہیں۔ تو ذرا شرم کرکے اپنی ہی عورتوں کی نسبت ہی کچھ انصاف کرے۔ کہ کیا اگر ان پر کوئی شخص تہمت لگادے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ اس حالت میں بری سمجھی جائیں گی جبکہ وہ اپنی صفائی اور پاکدامنی کے گواہ عدالت میں گذاریں؟ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیا آیت موصوفہ بالا میں ۔ ۔ ۔ ۔ بری کے لفظ کا یہی منشاء ہے کیا اس میں بار ثبوت (بذریعہ چار گواہوں کے) نہ ہونا کافی نہیں، بلکہ بذریعہ قوی شہادتوں کے عفت اور صفائی ثابت ہونی چاہیئے؟

شرم! شرم!! شرم!!!"

(تریاق القلوب صـ۱۹۵ و صـ۱۹۶ و ۳۳۶ تا ۳۳۸)

"جن عظیم الشان لوگوں کو بڑے بڑے عظیم الشان ذمہ داریوں کے کام ملتے ہیں۔ اور بعض اوقات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایسے کام بھی کرنے پڑتے ہیں۔ جن سے ایک کوتہ بین شخص کی نظر میں وہ اخلاقی حالتوں یا معاشرت کے طریقوں میں قابل ملامت ٹھہرتے ہیں۔ ان کے دشمنوں کی باتوں کی طرف دیکھ کر ہرگز بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اندھے دشمنوں نے کسی نبی اور رسول کو اپنی نکتہ چینی سے مستثنیٰ نہیں رکھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مثلاً وہ موسیٰ مرد خدا جس کی نسبت توریت میں آیا ہے کہ وہ زمین کے تمام باشندوں سے زیادہ تر حلیم اور امین ہے مخالفوں نے ان پر اعتراض کئے ہیں کہ گویا وہ نعوذ باللہ نہایت درجہ کا سخت دل اور خونی انسان تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ایسا ہی کہتے ہیں کہ وہ نہ دیانت و امانت سے حصہ رکھتا تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

"اگر کوئی طالب حق اور متقی طبع ہے تو اس کے لئے مناسب طریق یہ ہے کہ ان کاموں پر اپنی رائے ظاہر نہ کرے جو متشابہات میں سے بطور شاذ و نادر ہیں اور بطور شاذ و نادر ہیں۔ کیونکہ شاذ و نادر میں کئی وجوہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ فاسقوں کا طریق ہے کہ نکتہ چینی کے وقت میں اس پہلو کو چھوڑ دیتے ہیں جن کے صدہا نظائر موجود ہیں اور بدنیتی کے جوش سے ایک ایسے پہلو کو لیتے ہیں۔ جو نہایت ہی قلیل الوجود اور متشابہات کے حکم میں ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ شریر انسانوں کے لئے امتحان رکھا گیا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تا وہ خبیث الطبع انسانوں کا خبث ظاہر کرے۔ نبیوں رسولوں اور اولیاء اللہ کے کارناموں میں ہزارہا نمونے ان کے تقویٰ و طہارت اور امانت و دیانت اور صدق اور پاس عہد کے ہوتے ہیں۔ اور خود خدا تعالیٰ کی تائیدات ان کی پاک باطنی کی گواہ ہوتی ہیں۔ لیکن شریر انسان ان نمونوں کو نہیں دیکھتا اور بدی کی تلاش میں رہتا ہے۔ آخر وہ حصہ متشابہات کا جو قرآن شریف کی طرح اس کے نسخۂ وجود میں پایا جاتا ہے۔ مگر نہایت کم۔ شریر انسان اسی کو نشانہ بناتا ہے اور اس طرح ہلاکت کی راہ اختیار کرکے جہنم میں جاتا ہے۔"

تریاق القلوب صـ۳۱۱
لغایت صـ۳۱۹ کا حاشیہ

وآخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العٰلمین

حصہ آمد کے موصی اصحاب مطلع رہیں

حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں بجٹ فارم آمد بابت ۵۷-۱۹۵۶ء بھجوانے کا کام اب قریب الاختتام ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جن احباب کو اس وقت تک بجٹ فارم نہیں پہنچے۔ ان سب کو ۱۰ جون تک پہنچ جائیں گے۔ ۱۰ جون تک بھی اگر کسی دوست کو فارم نہ ملیں۔ تو مہربانی فرماکر وہ مطلع فرمائیں تا ان کو بھیج دئے جائیں۔ جن احباب کو فارم مل چکے ہیں یا ۱۰ جون تک مل جائیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ بہت جلد پُر کرکے واپس کردیں۔ اور بغیر کسی معقول وجہ کے دو ہفتہ سے زیادہ تاخیر نہ کریں۔

بجٹ فارموں کی ترسیل کے کام سے فارغ ہونے کے بعد اب دوسرا کام دفتر کا یہ ہے کہ وہ حصہ آمد کے موصیوں کو ان کے حسابات اور ۵۷-۱۹۵۶ء کی وصولیوں سے اطلاع دے۔ سو یہ کام دفتر کے لئے جس قدر مشکل ہے۔ اسی قدر موصی احباب کے لئے صبر آزما بھی ہے۔ کیونکہ موجودہ قلیل عملہ کے ساتھ قریباً چھ ہزار حصہ آمد کے موصیوں کے حسابات تیار کرکے بھجوانا دس پندرہ دن یا ایک مہینہ کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے کئی مہینے صرف ہوں گے۔ لیکن اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو۔ کہ سب کو مہینوں انتظار کرنا پڑے گا۔ بلکہ روزانہ جن اصحاب کا حساب تیار ہوتا جائے گا۔ ان کو ساتھ ساتھ بھیجا جاتا رہے گا احباب انتظار فرمائیں اور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام معاونین کو اسی سرگرمی اور تیز رفتاری کے ساتھ حسابات کی تیاری اور ترسیل کی بھی توفیق بخشے۔ جس کا اظہار انہوں نے دو ماہ سے روزانہ دو تین گھنٹے زائد وقت دے کر کیا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں فرسٹ ایئر (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے۔ فارم داخلہ دفتر کالج ہذا سے مل سکتے ہیں۔ پُر کردہ درخواست مجوزہ فارم ۱۵ جون ۱۹۵۷ء تک پرنسپل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواست کے ہمراہ کریکٹر سرٹیفکیٹ اور پروویژنل سرٹیفکیٹ منسلک کئے جانے ضروری ہیں۔ انٹرویو ۱۶ اور ۱۷ جون کو ہو گا۔ امیدوار کا ذاتی طور پر حاضر ہونا لازمی ہے

جامعہ نصرت میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے امسال اس کا الحاق سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن کے ساتھ ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ پچھلے برس کالج اور ہوسٹل کی بلڈنگ میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔ علاوہ ازیں مزید تین لیڈی لیکچررز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں

ہوسٹل کی بلڈنگ جامعہ نصرت کالج کے کپاؤنڈ میں واقع ہے۔ اس میں تمام ضروریات مہیا کی گئی ہیں۔ طالبات کی صحت اور تعلیم و تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے ہر روز بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ جو طالبات قرآن کریم ناظرہ نہیں پڑھ سکتیں انہیں شام کے وقت قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

احباب کو چاہیئے اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں تا کہ وہ مروجہ تعلیم کے ساتھ صحیح دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔

پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ

داخلہ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کراچی

آغاز تعلیم یکم جولائی ۵۷ء سے چار مندرجہ ذیل سہ سالہ ڈپلومہ کورسز

1. Automobile Technology
2. Electrical "
3. Mechanical "
4. Radio + Electronics Technology

سالانہ اخراجات دو اقساط میں قابل وصول۔ تفصیل:۔

1) Fee 90/- P.A. 2) Polytechnic Activities fund 20/- P.A. 3) Students fund 20/- P.A. 4) Security fee 50/- P.A

شرائط داخلہ:۔ میٹرک (سائنس و ریاضی) عمر یکم جولائی ۵۷ء کو ۱۵ سے کم۔ سال رواں کا امیدوار میٹرک بھی شامل امتحان ہو سکتا ہے۔ جو گورنمنٹ پاکستان ٹیکنیکل ہائی سکول جیکب لائنز کراچی میں ہو گا ۱۷ جون ۵۷ء ریاضی۔ ۱۸ جون ۵۷ء سائنس۔ ۱۹ جون ۵۷ء جنرل نالج۔ ۲۰ جون ۵۷ء انگلش۔ انٹرویو کی تاریخ بعد میں مقرر ہو گی بعد تکمیل ڈپلومے

Government recognised Associate Engineer's Diplomas

ملیں گے

(1) A.E.A.T (Pakistan)
(2) A.E.E.T (")
(3) A.E.M.T (")
(4) A.E.R.T (")

تفصیل و فارم درخواست کے لئے رجسٹرار کراچی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کراچی نمبر ۱۶ کو لکھیں۔ مکمل درخواست معہ واپسی لفافہ ۱۰ جون ۵۷ء تک ان کے نام پہنچنی لازمی ہے

(پاکستان ٹائمز ۲۵ مئی ۵۷ء)

غیر ملکی تعلیمی وظائف

نو ماہ کا کورس زرعی تربیت امریکن یونیورسٹی بیروت۔

شرائط وظیفہ:۔ میٹرک (سائنس) دو سالہ تجربہ زرعی کام۔ خود کاشت مالکان اراضی اور کسانوں کے بیٹوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں بنام ڈپٹی کمشنر ۳ جون ۵۷ء تک (پاکستان ٹائمز ۲۵ مئی ۵۷ء)

ٹرین کلرکوں کی بھرتی

عرصہ ٹریننگ ایک ماہ۔ دو کورس پہلا ۱۶ جون ۵۷ء سے۔ دوسرا ۲۶ جون ۵۷ء سے شروع ہوں گے ڈویژنل ٹریننگ سکول لاہور۔ دوران ٹریننگ وظیفہ ۵۰ روپے ماہوار۔ بطور ٹرین کلرک تقرری پر تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ گرانی اور دیگر الاؤنس علاوہ۔ خالی اسامیاں ۷۰ شرائط:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر یکم جون ۵۷ء کو ۱۶ تا ۲۴ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں ۲۰ جون ۵۷ء تک معرفت دفتر روزگار بنام The Divisional Superintendent, N.W. R.

ارسال ہوں (پاکستان ٹائمز ۲۷ مئی ۵۷ء) ناظر تعلیم۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) محترم برادرم چوہدری عبد المومن خان صاحب کاٹھ گڑھی قریباً پندرہ روز سے بعارضہ کھانسی بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد اللطیف خان دفتر وکیل المال ربوہ

(۲) مکرمی غلام رسول صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام امیر جماعت احمدیہ منگا چانگریاں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے جگر کی تکلیف سے بستر علالت پر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین عبد الحی جنرل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارووال ضلع سیالکوٹ

(۳) خاکسار نے امسال ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے کامیابی دے۔ مقصود حسین قائد مجلس خدام الاحمدیہ کرتو شیخوپورہ

(۴) جمعدار چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمبردار چک ۹۹/۶-R ابھی تک سول ہسپتال منٹگمری میں زیر علاج ہیں۔ صحت غیر تسلی بخش ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الحق ناصر سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ منٹگمری

(۵) میری دو لڑکیوں عزیزہ صفیہ بیگم و رشیدہ اختر کے علی الترتیب ڈاکٹری اور ایم اے کے آخری سالانہ امتحانات شروع ہو چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دونوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ بیگم شریف احمد انجینئر محلہ دار البرکات۔ ربوہ

(۶) چوہدری نور محمد صاحب کو بعض معاملات کی وجہ سے بڑی پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ پریشانی دور فرمائے۔

(۷) میرے چھوٹے بھائی کے لڑکے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ اور ریلوے ہسپتال لاہور میں اسے داخل کرا دیا گیا ہے نیز خاکسار کے دوسرے بچے بوجہ پھوڑے پھنسیوں کے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں محمد ابراہیم از قصور ملازم ریلوے ہسپتال۔ ضلع لاہور

(۸) میرے بھائی جان راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن خلافت لائبریری نے اس سال بی اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (امۃ الحلیم)

(۹) چوہدری عزیز احمد صاحب نے کراچی میں اپنا اپریشن ۲۳ مئی ۵۷ء کو کرایا ہے۔ کراچی میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے عبد الرحمٰن وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ احمد آباد ٹنڈو سرور ضلع تھرپارکر سندھ

(۱۰) خاکسار کی اہلیہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ۲۴ مئی ۵۷ء کو Quetta C.M.H میں ہوا۔ اپریشن کامیاب ہو گیا۔ البتہ کمزوری بہت ہے نیز چھوٹا بچہ بعمر ۴ ماہ پیچش اور بخار میں مبتلا ہے۔ احباب کی خدمت میں استدعا ہے کہ ہر دو کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔۔ چوہدری بشیر احمد وکل آڈٹ آفس کوئٹہ

(۱۱) میرے والد محترم حامد حسین خان پنشنر بعارضہ بخار و بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز میری بڑی بہن صفیہ بیگم کے لئے بھی دعا کی جائے شاہدہ بیگم بنت حامد حسین خان پنشنر شاہی بازار داہو سندھ

(۱۲) بندہ نے ایک دعویٰ دائر کیا ہوا ہے جس کی پیشی ۱۰ جون ۵۷ء ہے۔ جملہ احمدی احباب و درویشان قادیان سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ماسٹر خدا بخش آڑھتی غلہ منڈی گوجرانوالہ

(۱۳) چوہدری ناظر علی خان سابق نمبردار لکھو کو تحصیل بٹالہ حال چک ۲۰ تحصیل سنگھ والا تحصیل جڑانوالہ ان دنوں بیمار ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

مولوی احمد خان نسیم

(باقی صفحہ ۷ پر)

قیمت اخبار الفضل بذریعہ منی آرڈر

مندرجہ ذیل احباب کرام خریداران الفضل کی قیمت اخبار ۱۵ جون تک ختم ہو رہی ہے لہٰذا ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی قیمت اخبار حسب استطاعت سالانہ (۲۴ روپے) ششماہی (۱۳ روپے) یا سہ ماہی (۷ روپے) بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما کر ہمیں اپنا ممنون بنائیں۔

بصورت دیگر ۲۲ جون ۵۷ء کے بعد تا وصولی قیمت ان کی خدمت میں اخبار نہیں بھیجا جا سکے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مختصر نام	نمبر خریداری	تاریخ اختتام قیمت	
چوہدری عنایت اللہ صاحب	۹	۳۰	جون
ملک سراج الدین صاحب	۱۶	۲۲	//
میاں محمد یوسف صاحب	۱۸	۲۴	//
سید اقبال حسین صاحب	۲۳	۲۱	//
چوہدری محمد شریف صاحب	۲۶	۲۵	//
شیخ مولا بخش صاحب	۲۶	۳۰	//
چوہدری احسان احمد صاحب	۷۱	۳۰	//
حکیم فتح محمد صاحب	۱۵۱	۳۰	//
بابو عبدالکریم صاحب	۱۸۳	//	//
ڈاکٹر محمودہ صاحبہ	۱۸۴	//	//
شیخ فضل حق صاحب	۲۰۶	۳۰	//
سید ظہور احمد صاحب	۲۸۸	//	//
مولوی فقیر محمد صاحب	۳۱۵	//	//
منشی محمد ابراہیم صاحب	۳۹۷	//	//
سید مقبول احمد صاحب	۳۹۸	۲۵	//
بیگم صاحبہ میجر عبداللطیف صاحب	۴۸۱	۳۰	//
مولوی عبدالرحمٰن صاحب	۷۱۹	۱۹	//
چوہدری سردار احمد صاحب	۷۷۲	۳۰	//
نور حسن صاحب	۷۷۷	۲۵	//
مرزا منظور احمد صاحب	۵۹۲	۱۸	//
مشتاق احمد صاحب	۱۰۰۳	۲۲	//
نذیر احمد صاحب	۱۰۰۴	//	//
عبدالواحد صاحب	۱۰۱۵	۳۰	//
احمد علی صاحب	۱۰۱۷	۳۰	//
میاں عبدالرفیق صاحب	۱۰۱۸	//	//
حبیب احمد صاحب	۱۰۱۹	//	//
چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۱۰۲۱	//	//
چوہدری محمد صادق صاحب	۱۰۲۲	//	//
میاں غلام قادر صاحب	۱۰۲۹	//	//
چوہدری خان بہادر صاحب	۱۰۳۶	//	//
چوہدری محمد شریف احمد صاحب	۱۰۳۷	//	//
چوہدری عزیز اللہ صاحب	۱۰۴۱	//	//
چوہدری عبدالغفور صاحب	۱۱۴۷	۱۸	//
ملک عزیز محمد صاحب	۱۱۹۶	۲۳	//
ناصر صاحب	۱۱۹۸	۲۶	//
لطیف احمد صاحب	۱۲۰۶	۳۰	//
عبدالعزیز صاحب	۱۲۳۲	۱۷	//
راجہ دولت خاں صاحب	۱۲۵۲	۳۰	//
ملک منیر احمد صاحب	۱۲۶۱	//	//
عبدالرحیم صاحب	۱۲۶۷	۱۸	//
ڈاکٹر محمد لطیف صاحب	۱۲۲۶	۳۰	//
خواجہ محمد احمد صاحب	۱۳۶۵		
محمد اسلم صاحب	نمبر ۱۲۶۲	۳۰	جون

نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

I مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو مؤرخہ ۱۷ جون ۵۷ء کو ۱۲ بجے دوپہر تک شیڈیول ریٹ کے سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ یہ ٹینڈرز اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر کو کھولے جائیں گے۔

کاموں کی نوعیت	تخمیناً لاگت	زر ضمانت	کام کی تکمیل کا عرصہ
۱۔ ہاکی بال کے مقام پر "ڈی" کلاس سٹیشن کو "بی" کلاس میں تبدیل کرنا (عمارتی حصہ)	روپے ۲۴۰۰۰/-	روپے ۵۰۰/-	چار ماہ
۲۔ پنج گرایاں کے مقام پر "ڈی" کلاس سٹیشن کو "بی" کلاس سٹیشن میں تبدیل کرنا (//)	۲۳،۳۹۲/-	۱۰۰۰/-	چار ماہ
۳۔ گرمانی کے مقام پر "ڈی" کلاس سٹیشن کو "بی" کلاس سٹیشن میں تبدیل کرنا (//)	۲۲۳۳۱/-	۵۰۰/-	چار ماہ

II ٹینڈر لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ یہ فارم دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے ۱۷ جون ۱۹۵۷ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

III تفصیلی ٹینڈر نوٹس مع شرائط و دیگر کوائف دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے درخواست پیش کرنے پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

IV غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو اپنے ٹینڈرز کے ساتھ اپنے مالی استحکام اور سابقہ تجربہ کے متعلق ضروری سرٹیفکیٹ بھی داخل کرنے چاہئیں ورنہ ان کے ٹینڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان

درخواستہائے دعا (بقیہ صفحہ ۶)

(۱۴) میرے بھائی گل شیر خاں صاحب کلرک ٹی۔ ڈی۔ اے جوہر آباد اولاد سے محروم ہیں۔ احباب سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد منظور احمد بیگ کلرک طارق ٹرانسپورٹ۔ ربوہ

(۱۵) میرے ایک عزیز پر ایک مقدمہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ احباب کرام بالخصوص درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے اور حامی و ناصر ہو۔ مرزا عنایت اللہ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

(۱۶) مجھے چند یوم سے ملیریا بخار ہو جاتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ عبدالواحد ساکن ترگڑی حال ربوہ

کشمیر میں آزاد رائے شماری کیلئے اقوام متحدہ کی فوج بھیجی جائے

(شاہ سعود)

تمام اسلامی ملکوں کی گول میز کانفرنس بلانے کی تجویز

ریاض ۵ جون، سعودی عرب کے شاہ سعود نے اعلان کیا ہے کہ کشمیریوں کی طرف سے حق خود ارادیت کا مطالبہ جمہوری اور منصفانہ ہے اور ریاست میں رائے شماری کے دوران اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی تجویز منظور کر لینی چاہیئے۔

اپنے دار الحکومت ریاض میں پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے شاہ سعود نے کہا کہ حق خود ارادیت ساری دنیا تسلیم کر چکی ہے۔ اہل کشمیر کو بھی حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے ریاست میں آزادانہ رائے شماری کا جو مطالبہ کر رہے ہیں وہ انصاف اور جمہوری اصولوں پر مبنی ہے۔ لیکن ریاست میں یہ آزاد رائے شماری کسی غیر جانبدار فوج کی موجودگی میں ہی ممکن ہے۔ آپ نے کہا بہتر ہوگا کہ کشمیر میں رائے شماری کے دوران وہاں اقوام متحدہ کی فوج بھیج دی جائے۔ اس فوج کا وجود آزادانہ رائے شماری کا ضامن ہوگا۔

عالم اسلامی کا اتحاد

عالم اسلام کے اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے شاہ سعود نے تمام اسلامی ملکوں کی گول میز کانفرنس بلانے کی تجویز پیش کی۔ شاہ سعود نے کہا کہ اسلام سے زیادہ کوئی اور طاقت اسلامی ملکوں کے اتحاد کا موثر ذریعہ نہیں بن سکتی۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ اسلامی ملک جلد ہی متحد ہو جائیں گے۔ اور اس طرح وہ اپنی آزادی کی متاع عزیز کا تحفظ کر سکیں گے۔

مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے شاہ سعود نے اس علاقے میں امن کی ضرورت بیان کی۔ آپ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کو (۱) تخریبی کارروائیوں (۲) سامراجی نظام اور (۳) صیہونیت سے شدید خطرہ درپیش ہے۔ اور اس خطرہ کا انسداد عالم اسلام کے مکمل اتحاد سے ہی ممکن ہے۔

بھارت اور پاکستان کے لئے امریکی امداد

کراچی ۵ رجون۔ اعداد و شمار کے محتاط جائزہ سے اندازہ ہوا ہے کہ پچھلے سال (۵۷-۱۹۵۶ء) کے آخر تک بھارت نے امریکہ سے جو رقوم امداد کے طور پر وصول کی ہیں۔ وہ ان رقوم سے دگنی ہیں جو پاکستان کو امریکہ سے وصول ہوئی ہیں۔ ستمبر ۱۹۵۶ء کے آخر تک پاکستان کو امریکہ سے ۴۷ کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کی امداد ملی تھی۔ مگر بھارت اس تاریخ تک امریکہ سے ۸۴ کروڑ ستر لاکھ ڈالر وصول کر چکا تھا۔ عالمی بینک سے جو

بقیہ لیڈر

(صـ۲)

یقین ہے کہ جن لوگوں کو وہ اپنی لیڈری کا آلہ کار بنانے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہمیشہ فوراً ہو جاتے ہیں سوا شاید مسلم لیگ کے جو ابھی ہارے آزمودہ فارمولا کی قائل نہیں ہوئی کہ

ہوئے تم دوست جس کے اس کا دشمن آسماں کیوں ہو

الغرض ابو صالح صاحب اصلاحی تو اپنی ذہنیت سے مجبور ہیں اور بزعم خود سمجھتے ہیں کہ شاید یہ حربی ہتھیار انتخابات میں ان کے لئے کارآمد ثابت ہوگا۔ مگر ہمیں حیرانی تو میاں نور احمد صاحب پر ہے کہ وہ باوجود تجربہ کے جو شاید بعض مجبوریوں سے انہیں کرنا پڑا اپنے تجربہ سے کیوں فائدہ نہیں اٹھانا چاہتے۔ اور وہ کیوں ملک و قوم کے مفاد سے بے پرواہ ہو کر تخریبی عناصر کی حمایت پر آمادہ ہیں۔ اور کیوں مودودی صاحب کی وسیسہ کارانہ منطق کو ابھی تک پا نہیں سکے۔

(بقیہ صفحہ ۸) پاکستان نے اس تاریخ تک سات کروڑ ۲۰ لاکھ پچاس ہزار ڈالر کے قرضے لئے مگر بھارت نے اس عرصے میں اسی بینک سے بیس کروڑ ڈالر بطور قرضہ حاصل کئے۔ دونوں رقوم ملائی جائیں تو پاکستان کی رقوم

مغربی پاکستان میں گندم کی جبری فراہمی کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنروں کو بے خوف و رعایت لیوی سکیم پر عمل کی ہدایت

لاہور ۵ رجون۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ میں گندم کی جبری وصولی (لیوی سسٹم) کی سکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ گندم کی سرکاری خریداری کا پروگرام جلد از جلد مکمل ہو سکے۔

اناج کے جبری حصول کی (لیوی) سکیم گندم کے سرکاری حصول (پروکیورمنٹ) کی سکیم ہی کا ایک حصہ ہے جس پر ان دنوں پورے طور پر عمل ہو رہا ہے۔ اس نئی سکیم کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ جو بڑے زمیندار اور ذخیرہ اندوز بعد میں زائد منافع کے حصول کے لالچ میں اپنی گندم کو ذخیرہ کر کے رکھ چھوڑتے ہیں وہ ایسا نہ کر سکیں گے۔ لیوی سکیم کی زد میں صرف وہ شخص آئیں گے۔ جن کی ملکیت میں اراضی کا رقبہ دو سو ایکڑ تک یا اس سے زائد ہے۔ ایسے زمینداروں سے گندم آبپاشی کے علاقوں میں تین من اور بارانی علاقوں میں دو من .... کے حساب سے حاصل کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے لیوی سکیم کے بارے میں احکام نافذ کر دئیے ہیں۔ اور مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اس سکیم پر پورے جوش اور عزم کے ساتھ عمل کریں اور اس میں کسی بھی شخص کی حمایت کو یا کسی بھی طرف سے کسی خدشے کو اپنے قریب تک نہ آنے دیں۔ ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ان زمینداروں کی فہرستیں تیار کریں جن پر لیوی سکیم اثر انداز ہوگی اور یہ فہرستیں صوبہ کے محکمہ خوراک کو بھجوا دیں۔ حکومت کی جانب سے ڈپٹی کمشنروں کو یقین دلایا گیا ہے کہ اس سکیم کے نفاذ کے لئے وہ جو بھی قدم اٹھائیں گے۔ حکومت اس کی پوری تائید و اعانت کرے گی۔

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ گندم کی سرکاری خریداری کی سکیم پر کامیابی سے عمل ہو رہا ہے اور اس کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ اس ترجمان نے بتایا کہ پچھلے سال گندم کے سرکاری حصول کی سکیم پر ۱۵ اپریل سے عمل شروع ہو گیا تھا۔ مگر اس مرتبہ موسم کی خرابی کے باعث اس سکیم پر ۷ مئی سے عمل شروع ہوا ہے۔ بعض علاقوں میں گندم ابھی کھلیانوں میں پڑی ہے تاہم نئی فصل کو کئی کاشتکار منڈیوں میں بھیج چکے ہیں۔ آج کل گندم ہر روز پانچ سے چھ ہزار ٹن تک کے حساب سے جمع کی جا رہی ہے اس ترجمان نے امید ظاہر کی کہ لیوی سکیم کے نفاذ سے گندم کا حصول تیز تر اور آسان تر ہو جائے گا۔ مزید براں حکومت نے گندم کے حصول کا کام سارا سال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے ان لوگوں کی بے حد حوصلہ شکنی ہوگی جو اس وقت نئی فصل کی ذخیرہ اندوزی کر کے اسے کچھ عرصہ بعد بیچنا چاہتے تھے تاکہ انہیں خوب منافع کمانے کا موقع ملے۔

مرکزی محکمہ خوراک نے تو صوبائی حکومت سے کہہ رکھا ہے کہ موجودہ سال میں کم از کم پانچ لاکھ ٹن گندم جمع کرے۔ مگر صوبائی حکام کا اندازہ ہے کہ اس سے کہیں زیادہ گندم حاصل ہو جائے گی۔

سابق پنجاب میں سیم کے ازالہ کیلئے ٹیوب ویل کنوئیں لگائے جائیں گے

کراچی ۵ رجون۔ پچھلے ہفتے مرکزی محکمہ خوراک اور صوبائی حکومت کے حکام کی بات چیت کے دوران سابق پنجاب کے علاقہ میں سیم کے مسئلہ پر خصوصیت سے غور کیا گیا اس گفتگو میں پتہ چلا کہ ۲۸ لاکھ ایکڑ زمین سیم کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ اس علاقہ میں اگلے سال قریباً چھ سو ٹیوب ویل کنوئیں کھودے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں مزید اقدامات بھی کئے جائیں گے۔

برطانیہ اور ویسٹ انڈیز کا میچ برابر رہا

لنڈن ۵ رجون کل برمنگھم میں برطانیہ ویسٹ انڈیز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہو گیا۔ انگلستان نے اپنی دوسری اننگز چار وکٹوں پر ۵۸۳ رنز بنا کر ختم کر دی تھی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴